اسرائیل میں کمیونٹی ضیافت کے دوران وزیراعظم کی تقریر کا متن

Posted On: 06 JUL 2017 8:08PM by PIB Delhi

بھارت کی آزادی کے 70سال بعد بھارت کا کوئی وزیر اعظم آج اسرائیل کی سرزمین پر آپ سب سے آشیرواد لے ر۔ ا ہے۔ اس موقع پر اسرائیل کے وزیر اعظم میرے دوست بنجامن نیتن یا۔ و ی۔ ان موجود ۔ یں ۔ اسرائیل آنے کے بعد جس طرح و۔ میرے ساتھ ر۔ یں ۔ یں، جیسا احترام ان۔ وں دیا ہے و ۔ بھارت کے سوا سو کروڑ لوگوں کا احترام ہے۔ ایسے اعزاز کو، ایسی محبت کو، ایسے اپنے پن کو کبھی بھی دنیا میں کوئی بھلا سکتا ہے؟ ۔ م دونوں میں ایک خاص مماثلت ی۔ بھی ہے کہ ۔ م دونوں ۔ ی اپنے ممالک کی آزادی کے بعد پیدا ۔ وی ۔ یں یعنی پنجامن آزاد اسرائیل میں پیدا ۔ وی اور میں آزاد ۔ ندوستان میں پیدا ۔ وا۔ وزیر اعظم نیتن یا۔ و کی ایک دلچسپی ۔ ر ۔ ندوستانی کے دل کو چھو جانے والی ہے اور و۔ ہے بھارتی کھانے کر تئیں ان کی محبت ۔ کل رات کے کھانے پر ان وں نے بھارتی کہانے کر ساتھ جو میری آؤ-بھگت کی میں اس ۔ میش۔ یاد رکھوں گا۔

۔ م دو ممالک کے درمیان مکمل سفارتی تعلقات کو بھلے۔طَائِل ۔ وئے ۔ وں لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ بھارت اور اسرائیل کئی سو سال سے ایک ساتھ، ایک دوسرے کے ساتھ ب۔ ت گہ رائی سے جڑے ۔ وئے ۔ یں ۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ عظیم بھارتی صوفی سنت بابا فرید نے تیرھویں صدی میں پروشلم میں ر۔ کر ایک غار میں طویل مجا۔ د۔ کیا تھا۔ بعد کے دنوں گی رائی سے دڑے ۔ وئی ہے۔ 2011کیں اسرائیل کے نگران شیخ انصاری میں یہ جگہ ایک طرح سے زیارت گا۔ میں تبدیل ۔ و گئی ۔ آج بھی یہ جگہ پروشلم اور بھارت کے آٹھ سو سال ۔ رشتوں کی علامت بنی ۔ وئی ہے۔ 2011یں اسرائیل کے نگران شیخ انصاری جی کو غیر مقیم بھارتی کا اعزاز بھی دیا گیا تھا اور مجھے آج ان سے ملنے کا شرف حاصل ۔ وا ۔ بھارت اسرائیل کا یہ ساتھ روایتوں کا ہے یہ ساتھ ثقافت کا ہے اور یہ ساتھ ایک دوسرے پر اعتماد اور دوستی کا بھی ہے ۔ ۔ مارے ت ۔ واروں میں بھی ایک حیرت انگیز مماثلت ہے ۔ بھارت میں ۔ ولی منائی جاتی ہے تو یہ ان پرم منایا جاتا ہے ۔ بھارت میں دیوالی منات ے ۔ یں تو کی اس کھیل کے لئے مبارکباد یہ اس کھیل کے لئے دی ۔ ان کر ب ت خوشی ہے ۔ ک ۔ ی ۔ ودی احیا کی علامت میکائیوا گیمز کا کل افتتاح ۔ و ر ۔ ا ہے اور میں اسرائیل کے لوگوں کو اس کھیل کے لئے مبارکباد دیتا ۔ وں اور مجھے خوشی ہے کہ بھارت نے بھی اس کھیل کے لئے اپنی کی ٹیم بھیجی ہے اور بھارتی ٹیم کے کھلاڑی بھی اس موقع پر ی ۔ ان موجود ۔ یں ۔ میری ان سب کو ب ت ب ت ب ت

ائیل کی یہ ب ادر سرزمین کئی ب ادر سپوتو اور ان کی قربانیوں سے مملو ہے۔ یہ ان اس پروگرام میں موجود کئی ایسے کنبے ہوں گے جن کے پاس اس جدوج ۔ د کی قربانی کی اپنی اپنی داستانیں ہے ون گی ۔ میں اسرائیل کی شجاعت کو سلام کرتا ہوں ۔ ان کا یہ شجاعت اسرائیل کی ترقی کی بنیاد رہ ی ہے کسی بھی ملک کی ترقی کا حجم اس کا رقب نیں اس شہریوں کا جذب ، خود پر اعتماد طے کرتا ہے ۔ تعداد اور حجم اتنا معنی ن یں رکھتا یہ اسرائیل نے کر کے دکھایا ہے، ثابت کیا ہے ۔ اس موقع پر میں سیکنڈ لیفٹننت ایلیزے اسٹن کو بھی خراج پیش کرتا ہے ون جن یں اسرائیل حکومت نے ملک کی تعمیر میں ان کی شراکت کے لئے سند شجاعت سے نوازا تھا ۔ ایلیزے ایسٹن کو دی انڈین کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ۔ برطانوی دور کے دوران ان میں بھی ۔ ندوستانی فوجیوں کا اے م کردار رہے ا ہے ۔ اور ی میری خوش قسمتی ہے کے میں کل ان ب در ش یدوں کوخراج عقیدت پیش کرنے کے لئے حیف ہا رہ ا ۔ وں ۔

کل رات کو میں اپنے دوست وزیراعظم نیتن یا۔ و کے ی۔ ان کھانے پر گیا تھا، بڑا خاندانی ماحول تھا، ۔ م گپؒے مار رہے تھے۔ صبح ڈھائی بجے تک ۔ م باتین کرتے رہے ۔ ندوستانی وقت کے مطابق اور نکلتے وقت ان ِ ون نے مجھے ایک تصویر پیش کی اور جس تصویر میں پ۔ لی عالمی جنگ کے دوران بھارتی سپا۔ یون کے ذریعے یروشلم کو آزاد کرانے کا ایک ب۔ ت ۔ ی دل کو چھونے والا منظر کی حامل ایک تصویر ان ون نے مجھے دی ۔ ساتھیو، شجاعت کی اس کڑی میں بھی میں ۔ ندوستانی فوج کے لیفٹننٹ جے ایف آر جیکب کا بھی خاص طور پر ذکر کرنا چا۔ تا ۔ وں ۔ ان کے آبا و اجدادبغداد سے ۔ ندوستان آئے۔ تھے ۔ 174 ایس اس وقت کے پاکستان سے اپنی آزادی کے لئے۔ جدوج ۔ د کر ر ۔ ا تھا تو لیفٹننٹ جے ایف آر جیکب نے ۔ ی بھارت کی حکمت عملی طے کرنے اور پاکستان کے 90 ۔ زار فوجیوں کو ۔ تھیار ڈالنے کے لئے مجبور نرے میں ان ِ ون نے ۔ لے م کردار ادا کیا ۔ ساتھیوں ی ودی فرق کے لوگ بھارت ۔ ی بھارت کی حکمت عملی طے کرنے اور پاکستان کے 90 ۔ زار فوجیوں کو ۔ تھیار ڈالنے کے لئے مجبور نرے میں ان ون نے ۔ لے م کردار ادا کیا ۔ ساتھیوں ی ودی فرق کے دی گر بھارت میں بیت کم تعداد میں رہے ۔ یں لیکن جس بھی علاقے میں رہے ۔ یں ان ون نے اپنی موجودگی ب۔ ت ۔ ی باعزت طریقے سے الگ طریقے سے درج کرائی ہے۔ صرف فوج ۔ ی ن ی یں بلکہ میں بیت کہ تعداد میں رہے ۔ یں لیکن جس بھی علاقے میں رہے ۔ یں ان ون نے اس خوبصورت ۔ بہارت کے دم پر، اپنی قوت ارادی کے دم پر آگے بڑھے ۔ یں اور ایک مقام ان ِ ون نے حاصل کیا ہے۔ میں دیکھ رہ ا ۔ ون کے لئے کہینچ لائی ہے۔ مجھے پروگرام میں اسرائیل کے منٹر ہی میٹر بھی آئے ۔ یں ۔ بھارت کی افتصادی دارالحکومت ک ی جانے والی ممبئی میں بھی ی ۔ ودی کیمیونٹی کے ایک میئر رہے چک ۔ یں ۔ یہ تقریباً 180 اس پر کے میئر کے طور پر باوقار ذم داری نبھائی تھی۔ علیہ اللیجا موسس نے بامب کے میئر کے طور پر باوقار ذم داری نبھائی تھی۔

بھارت میں بھی ب۔ ت کم لوگوں کو معلوم ـ وگا کہ ۔ آل انڈیا ریڈیو کی جو سگنیچر ٹیون (علامتی دھن) ہے اور و۔ بھی ایک ی۔ ودی جناب والٹر کاؤف مین کی تخلیق ہے۔ و۔ 1935 کے بامبء میں آل انڈ یا ریڈیو کے ڈائرکٹر ۔ وا کرتے تھے۔ ی۔ ودی بھارت میں رہے تو بھارتی ثقافت کا اپنالیا لیکن جذبء س کے لحاظ سے اسرائیل کے ساتھ بھی منسلک رہے۔ اسی طرح بھارت سے جب بھی و۔ ی۔ ان پ۔ نچے تو ان علاقوں سے بھارتی ثقافت کی چھاپ کو بھی اپنے ساتھ لے کر کے آئے۔ اور آج بھی بھارت سے جڑے ـ وئے ـ یں۔

جا<mark>ن</mark> کر ب۔ ت خوشی ـ وئی کـ اسرائیل میں مراٹهی زبان کی ایک میگزین مائے بولی کی مسلسل اشاعت کی جاتی ہے۔ مائے بولے۔ ـ اسی طرح سے کوچین سے آئے ـ وئے یـ ودی فرقـ کے لوگ اونم بھی بے ت دھوم دھام سے مناتے ےیں ۔ بغداد سے بھارت میں آکر کے رہے اور یے ان آکر آباد بغدادی یَـ ودی کمیونٹی کَے لُوگوں کَی کُوششوں کَا ۔ ی نتیجَہ تھا کُـ۔ گزشت۔ سال بغدادی یہ ودیوں پر پ۔ لا بین الاقوامی مذاکر۔ منعقد ۔ و سکا ہے۔ بھارت سے آئے۔ سیہ ونی فرق۔ نے اسرائیل کی ترقی میں ا۔ م کردار ادا کیا ہے۔ اس کی بڑی مثال ہے موشاؤ نواتم جب اسرائیل کے پـ لے وزیر اعظم ڈیو ڈ بین گورین 🖰 ریگستان کو ـ را بهرا کرنے کا خواب دیکھا تو بھارت سے آۓے ـ وئے میرے ی۔ ودی بھائی بـ نوں نے بھی اس خواب کو پورا کرنے کے لئے دن رات کھپا دیئے تھے۔ یہ ودی کمیونٹی کے لوگوں نے میک ڈزرٹ بلوم کے خواب کو شرمدہ تعبیر کرنے میں مدد کی۔ بھارت اور اسرائیل کی سرزمین پر کی گئیں ان انتھک کوششوں کی وجے سے آجے رے ندوستانی آپ سب کے اوپر فخر کر رے ا 🚅 مجھے آپ پر فخرے و رے ا 🚅 ساتھیوں موشاؤ نواتم کے علاوے بھی بھارتی کمپونٹی نے اسرائیل ی <mark>زا</mark>رعی ترقی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ی۔ ان اس پروگرام میں آنے سے پ۔ لے میری اسرائیل کے مش۔ وربیزالل ایلیا۔ وسے ملاقات ـ وئی بیزالل ایلیا۔ و ، ان 2005میں غیر مقیم بهارتی گروپ یں <mark>ا</mark>عزاز سے نوازا گیا تھا۔ یے اعزاز حاصل کرنے والے یہ پ لے اسرائیلی تھے۔ زراعت کے علاوہ ـ ندوستانی کمیونٹی نے یہ ان صحت کے شعبے میں بھی اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ اسرائیل کے ڈاکٹر لائل بشٹ اور و۔ میرے وطن مالوف گجرات سے ـ یں اور و۔ لوگ جو احمد آباد سے واقف ـ یں ان۔ وں نے منی نگر میں مغربی ـ ائٹ اسکول ۖ کا نام سنا ـ وگا ـ اسی سال غیر مقیم بھارتی اعزاز 👊 ان۔ یں نوازا گیا ہے۔ ڈاکٹر لائل بشٹ ی۔ ان کے مشہ ور کارڈیو سرجن ۔ یں اور ان کا پورا کیریئر انسانی خدمات کی کئی کہ انیون سے وابستہ 🔑 ۔ مجھے مینے میناسے کمپونٹی کی نینا ساننا کے بارے میں پت۔ چلا ہے۔ نینا بٹیا کے پاس دیکھنے کی قوت ن_یں ہے لیکن قوت ارادی تو ی ی اسرائیل والی ـ یں ۔ اس سال اسرائیلی یوم آزادی کی تقریب کا آغاز نینا سانتا نے ـ ی کیا تھا۔ وـ اس تقریب کی مشعل روشن کرنے والوں میں سے ایک تھیں۔ مستقبل میں بیٹی نینا سانتا ایسے ـ ی آگے بڑھتی رـ یں ـ میری ان_یں بـ ت بـ ت نیک تمنائیں ب۔ ت ب۔ ت آشیرواڈ 🖵 آج اُس موقع پر میں اُسرائیل کے سابق صدر اور ی۔ ان کے عظیم ر۔ نما مسٹر شمعون پریز کو بھی خراج عقیدت پیش کرنا 😓 تا ـ وں ـ مجھے ان سے ملن ــٰ کا شرف حاصل ۔ وا تھا ۔جناب شمعون پریز نے صرف اختراع کے پیشرو تھے بلکہ انسانیت کی ب۔ تری کے لئے انتهک محنت کرنے والے سیاست داں بھی تھے ۔ اسرائیلی دفاعی افواج میں کہ تربیت بـ ت ابتدائی سالوں میں ـ ی ملنے لگتی 🚅 اسرائیلی دفاعی افواج میں چهوٹے چهوٹے مسائل کے بـ ت خلاقان ِ حل پیش کئےجاتےـ یں ـ اختراع کے تئیں اسرائیل کی سنجیدگی اسی سے ثابت ـ وتی 👝 کـ اب تکاسکےاائیلیوں کو مختلف شعبوں میں نوبل انعام مل چکے ـ یں ـ کسی بھی قوم کی ترقی میں اختراعی فکر کی یہ اـ میت 👝 ی ـ اسرائیل کو دیکھ کر پت۔ چلتا ہے گزشت۔ دـ ائیوں میں اسرائیل نے تقریباً ـ ر شعبے میں اختراع سے پوری دنیا کو چمکا دیا ہے، چونکا دیا ہے اور اپنی دھاک زمانے میں کامیاب ـ وئے ـ یں ـ جیو تهرمل پاور ـ و، سولر پینل ـ و، سولر ونڈو ـ و ، ایگروبایو ٹیکنالوجی ـ و، سلامتی کا شعب ـ ـ و، کیمرے کی تکنیک ـ و، کمپیوٹر پروسیسر ـ و، ایسے متعدد شعبوں میں اپنی نئی ایجادات سے اسرائیل نے دنیا کے بڑے بڑے ممالک کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور ایسے ہی اسرائیل کواسٹار آپ نیشن ن یں کہ ا جاتا ہے، اس کے پیچھے کہ کامیابی ہے۔ بھارت آج دنیا کی سب سے تیز رفتار سے آگے بڑھتی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ میری حکومت کا اصول ہے اصلاح، عمل ، تبدیلی۔ ابهی اسی مـ ینے جولائی سے بهارت میں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس لاگو کیا گیا ہے۔ اس سے بھارت میں ایک ملک ، ایک ٹیکس، ایک منڈی کا ایک د۔ ائی پرانا جو خواب چل ر۔ ا تھا و۔ آج شرمند۔ تعبیر ۔ و چکا 🔑 اور میں جی ایس ٹی کو گڈ اینڈ سمپل ٹیکس ک۔ تا ۔ وں کیونک۔ اس سے پورے بھارت میں اب ایک ـ ی چیز پر ایک ـ ی طرح کا ٹیکس عائد ـ و گا ورن۔ اس سے ـ مارے ملک میں ایک طرح سے تمام طرح کے ٹیکس اگر جوڑ دیے جائیں تو 500 سے زیاد۔ ٹیکس اسٹریم چل رہے تھے۔ ٹیکس کا نظام الجھا ۔ وا تھا ک۔ ایک م۔ ینے کے ایک لاکھ روپے کا کاروبار کرنے والے تاجر سے لے کر ایک لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار کرنے والی کمپنی تک ۔ ر کوئی پریشان تھا۔ جی ایس ٹی سے ۔ ندوستان کا اقتصادی اتحاد ۔ وا ہے ۔ جیسے سردار پٹیل نے ریاست رجواڑوں کو ملا کر ایک سیاسی اتحاد کیا تھا۔ 2017یں اقتصادی اتحاد کی م۔ م کامیاب ۔ وئی ہے۔

قدرتی وسائل جیسے کول اسپیکٹرم اس کی نیلامی ... میں پرانی باتیں یاد کرانا ن_یں چا۔ تا _ وں۔ کوئلے کے بارے میں کیا کیا سنا ہے، اسپیکٹرم کے بارے میں کیا کیا سنا ہے لیکن کے حکومت ہے جس نے کمپویٹرائزڈ نظام کے ذریعے سے اس نیلامی کو شفاف عمل کی شکل دی اور آج لاکھوں کروڑوں کا کاروبار کرنے کے بعد بھی کے یں کوئی سوالی۔ نشان ن_یں لگا ہے ۔ ۔ م نے معیشت میں سلسلے وار اصلاحات کی بھی کوشش کی ہے۔دفاعی شعبے میں اصلاحات کے بعد بھی کئی سالوں سے ۔ م سنتے آئے تھے۔ بھارت میں ۔ ر کوئی مانتا تھا کہ ۔ ۔ ممکن ن_یں ہے لیکن تین سال کے اندر اندر دفاعی شعبے میں بھی اصلاح کی اور اس کے شعبوں میں صد فیصد تک غیر ملکی سرمای۔ کاری کی تجویز شامل کردی ہے۔ اب اسرائیل کی کوئی دفاعی صنعت والے لوگ بھارت میں آکر کے اپنا نصیب آزما سکتے ۔ یں اب دفاعی مینوفیکچرنگ میں نجی کمپنیوں کو ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر شامل کرنے کا بھی ۔ م نے باقاعد۔ فیصلے کر لیا ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں کئی ا۔ م فیصلے کئے گئے ۔ یں ۔ مارے ملک میں تعمیرات کے شعبے میں متوسط طبقے کے افراد مکان بنائیں اور بعد میں شکایت رہے۔ میں متوسط طبقے کے افراد مکان بنائیں اور بعد میں شکایت رہے۔ میں دیا کہ کوئی بالک کی اسٹیٹ ریگولیٹر رہے تو کوئی دیا کہ دی ہے۔ ریئل اسٹیٹ ریگولیٹر رہے۔ می نے قانون بنا کر ب دے بڑی اصلاح کی ہے۔ میں بھی صد فیصد برا۔ راست غیر ملکی سرمای۔ کاری کو منظوری دے دی ہے۔ ریئل اسٹیٹ ریگولیٹر

کی بھی ۔ م ن ے علیحد سے تشکیل کردی ہے۔ زمین جائیداد کے شعبے کو سرکار ن ے صنعت کا درج ۔ دیا ہے تاکہ اس شعبے کی کمپنیوں کو بھی کم سود پر قرض مل سکے اور جو میرا خواب ہے کہ 2022 ۔ میں بھولنا ن یں چا۔ ئے، 2022 ندوستان کی آزادی کے سکا ہے و رہے ۔ یں ۔ آزادی کے لئے میرا خواب ہے کہ 2022 ۔ میں بھولنا ن یں چا۔ ئے، 2022 ندوستان کی آزادی کے سکا ہلندیوں تک لے جانا ہے ۔ اس میں ۔ م ن ایک فیصل کیا ہے۔ 2022 تک بھارت میں جو خواب دیکھے تھے ان سپنوں کو دوبار ۔ یاد کر کے نئے ع د کرکے 2022 تک ۔ ندوستان کو نئی بلندیوں تک لے جانا ہے ۔ اس میں ۔ م ن ایک فیصل کیا ہے ۔ 2022 تک ۔ ندوستان کے ۔ ر غریب کو جس کے پاس اپنا گھر ن ی ہی ۔ ، ۔ ندوستان میں 2022 تک ۔ ر خاندان کو اس کا اپنا گھر ۔ و، گھر میں بجلی ۔ و ی خواب پورا کرن ے ک لئے ۔ م ن ے دوستان کی ۔ یں ۔ تاک غریب کا گھر بن سکے ۔ انشورنس کی اسکیم سرکاری کمپنیاں بیم نزمین جائیداد کو بھی تعمیرات کے کام کو بھی بنیادی ڈھانچے کا درج ۔ دیکر متعدد سے واتیں پیدا کی ۔ یں ۔ تاک غریب کا گھر بن سکے ۔ انشورنس کی اسکیم سرکاری کمپنیاں بیم کمپنی پر تاک کے بطام کا فائد ۔ حاصل ۔ وسک ۔ بیم اصلاحات میں غیر ملکی سرمای ۔ کاری کو گھر کا بینکنگ شعب ۔ م ن ے بینکوں کو ضم کرن ے کی سمت میں اے غیر ملکی سرمای ۔ کاری کو بھی مضبوط کرن ے پر حکومت ن ے خاص زور دیا ہے ۔ می بینکنگ نظام کو بھی مضبوط کرن ے پر حکومت ن ے خاص زور دیا ہے ۔ قدم اٹھائے ۔ یں ۔ بینکنگ نظام کو بھی مضبوط کرن ے پر حکومت ن ے خاص زور دیا ہے۔

بنکنگ سیکٹر میں تقرری کے لئے ہم نے مختلف بینک کے بهرتی بورڈ بنا دیا ہے ۔ غیر جانندار ادارے ان کو بهرتی کررہ ی ہے۔ سیاسی اندرونی اثر ہم نے ختم کر دیا ہے۔

ے م نے ملک کے اندر دو اے م قانون بنائیں ایک دیوالیہ اور دوسرا انسولینسی کوڈ۔ اس سے دنیا بهر کے صنعت کاروں کو، سرمایے ، سرمایے کاروں میں ایک نیا اعتماد پیدا ـ وگا اور ، کو بهی ایک نئی طاقت حاصل ـ وگی ـ جدید دیوالی۔ قانون ہے، جس کی ضرورت کئی دـ ائیوں سے ـ مارے ملک میں محسوس کی جا رـ ی تهی ـ ـ م نے حکومت میں قوانین میں بهی آسانی لانے کی بهرپور کوشش کی ہے۔ کم سے کم حکومت زیاد۔ سے زیاد۔ حکمرانی اس مسئلے کو لے کر عام شـ ریوں کو انتظامات کے تحت مشکلات ن ـ ـ وں ـ سرمای ـ کاروں کو چهوٹی - چهوٹی چیزوں کے لئے علی جا رہے کی جا رـ ی ہے۔

ایک وقت تھا جب ِ ندوستان میں ماحولیات کی کلیئرنس لینا ہے کوئی صنعت ڈالنی ہے، تو کم از کم 600 دن لگ جاتے تھے۔ کم سے کم ِ آج ۔ م نے اس کو گھٹا کر 6 ما۔ کے اندر اندر۔ ماحولیات کلیئرنس دینے کا سارا انتظام کر دیا ہے۔ آنے والے دنوں میں اسی طرح ج ِ ان 2014سے پ لے ایک کمپنی کو شامل کرنے میں 15 دن، م ِ بن ِ ، دو م ِ بن ِ ، تین م ِ بن ِ لگتے تھے، آج دو یا تین ے فتے کے اندر اندر اور اب تو تازی صورت حال ہے ہے کہ شامل کرنے کیلئے 24 گھنٹے کے اندر اندر یعنی اس کا کام اگھنٹے میں ۔ و جائے ہے بندوبست کرنے تھے، آج دو یا تین ے فتے کے اندر اندر اور اب تو تازی صورت حال ہے ہے کہ شامل کرنے کیاندرا ہو کا کی اندر اس کی کمپنی کا اندراج ۔ و سکتا ہے۔ میں حکومت کامیاب ۔ وئی ہے۔ اگر کوئی چھوٹا سا نوجوان اسٹارٹ اب سے اپنا کاروبار شروع کرنا چا۔ تا ہے، تو صرف ایک دن کے اندر اس کی کمپنی کاا ندراج ۔ و سکتا ہے۔

وس<mark>ر</mark>ی عالمی جنگ میں اپنا سب کچھ گنوانے والے ملک اپنے پیروں پر اس لئے کھڑے ۔ و پائے، کیونکہ ان۔ وں نے اپنے ملک کے نوجوانوں کی ـ نر مندی کی توج۔ پر توج۔ دی ـ اب ی۔ سن۔ ری موقع دنیا کے سب سے نوجوان ملک بھارت کے پاس ہے۔ آج ـ ندوستان نوجوانوں کا ملک 🔑 65 فیصد آبادی ـ ندوستان کی 35سال سے کم عمر ہے۔ جس ملک کے اندر اتنی بڑی تعداد بیں <mark>ن</mark>وجوان ۔ وں، اس ملک کے خواب بھی نوجوان ۔ وا کرتے ۔ یں ۔ اس کے ع۔ د و پیماں بھی جوان ۔ وا کرتے ۔ یں اور اس کی کوشش بھی توانائی سے بھری ۔ وتی 🚅 اور بھارت میں ۔ نر مندی کے فروغ کو تقویت دیتے ے وئے ـ نر مندی کی فروغ کی وزارت پـ لی بار ملک میں الگ بنا دی گئی ـ اور پـ لے کبهیماﷺ محکموں میں، وزارتوں میں، 50-5گمحکموں میں یـ ترقی کے الگ الگ بکهری ـ وئی انتظامات چلاتی تهیں ـ اس حکومت ن ـ مـ ارت کی ترقی ک ـ الگ الگ پروگراموں کو ایک وزارت بنا ایک پلیٹ فارم پر لا کر ک ـ ایک ـ الیسٹی اپروچ ک ـ ساتھ جامع توجـ کی سرگرمی کے طور پر ـ نر مندی کے فروغ کو زور دیا۔ ملک بهر میں 690ء زیاد۔ قریب - قریب ـ ر ضلع میں ایک ـ نرمندی کی ترقی مرکز کهولے جا رہے ـ یں ـ اسکل کی ایک نئی سوچ کے ساتھ قائم کی گئی ـ بھارتی نوجوانوں کو بین الاقوامی ٹریننگ دینے کا مقصد ی 🔔 ان کا عالمی سطح کا بنچ مارک ـ 🛚 50 ـ ندتانی بین الاقوامی ـ نر مندی کے سینٹر نیٹ وراک یہ حکومت تیار کر رے ی ہے۔ ان اداروں میں بین الاقوامی بنچ مارکو ذ ن میں رکھت ۔ وئء 💄 نر مندی کی تربیت دی جا رہ ی ہے۔ نوجوانوں کے لیے ب ت ضروری ہے کہ ان یں صنعت ک<mark>پ</mark> موجود۔ ضرورت کے مطابق تربیت ملے۔ اس لئے حکومت نے قومی اپرینٹس شپ پروموشنل اسکیم شروع کی ہے۔ اس کے تحت حکومت کا ـ دف 50 لاکھ نوجوانوں کو اپرینٹس شپ کی تربیت دینے کا 🚅 اس منصوب پر حکومت تقریبا 10زار کروڑ روپے خرچ کر رے ی 🚅 اس اسکیم کا مقصد اپرینٹس شپ کرنے والے نوجوانوں کی تعداد میں اضاف کے ساتھ ۔ ی سا<mark>ت</mark>ها ان گاؤں والوں اور ان کمپنیوں کی بھی حوصلہ افزائی کرنا ہے، جو ایسے نوجوانوں کو اپرینٹس شپ کیلئے اپنے یے ان رکھتے ـ یں ـ اس لئے حکومت اجر 🔾 و بھی مالی مدد دے رہ ی ہے۔ پُ۔ لَی بَارَ ملازمتٰوں کو ٹیکس انسینٹو کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ نئی ملازمتوں کو موقع بنانے والے کے لئے آجر کو ٹیکس میں چھوٹ دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ نوجوان نسل میں اختراع کو فروغ دینے کے لیے اٹل اخترا مشن شروع کیا گیا ہے۔ ملک کے اسکولوں میں کالجوں میں اختراع اور انٹرپرینٹس شپ کو ایکو سسٹم بنانے کے بعد زور لگایا جا ر۔ ا ہے۔ س بات کو ماننا ـ وگا کـ ۔ اسرائیل آج یـ ان پـ نچا ہے، اس میں اختراع کا بـ ت بڑا تعاون ہـ ـ جـ ان اختراع ختم ـ و جاتی ہے، وـ ان زندگی کا راستـ بهی پهنس جاتا ہے۔ مینوفیکچرنگ ، ٹرانسپورٹ، توانائی، زراعت ، بولٹر، صفائی ستھرائی جیسے سیکٹروں میں اختراع صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے اٹل انکیوبیشن سینٹر بھی قائم کئے گئے ۔ یں ۔ اس کو کھولا جار۔ ا ے۔ یہ 🥏 نئے اسٹارٹ اپ کو اقتصادی مدد بھی دیں گے اور صحیح راست۔ بھی دکھانے کا کام کریں گے۔ یہ نوجوان اپنا روزگار خود کر سکے، اس لئے حکومت نے کرنسی منصوب۔ کی بھی شروعات کی ہے۔ کوئی بھی بینک گارنٹی کی بجائے خود روزگار 🗸ے لٹے بینکوں سے رقم لینے کے لیے ان کو قرض دینے کا بڑا کام گزشت۔ تین سال میں 8 🛮 کروڑ سے زیاد۔ اکاؤنٹ ۔ ولڈروں کو تین لاکھ کروڑ روپے سے زیاد۔ کا قرض بغیر گارنٹی دیا گیا ہے۔

دوستوں مزدوری سے متعلق اصلاحات کو بھی کبھی کبھار دنیا میں مزدوروں کے قانون میں اصلاح کے ساتھ شامل کی جاتی ہے۔ بڑی - بڑی باتیں ب۔ ت ـ وتی ہے۔ لیکن اس حکومت نے مزدوروں کے فانون میں بھی اصلاح کی ہے۔ اس لئے کاروبار بڑھانے میں دقت ن ـ ـ و، مزدوروں کے فانون میں بھی اصلاح کی ہے۔ اس لئے کاروبار بڑھانے میں دقت ن ـ ـ و، اجراور تجرب۔ تینوں کے لئے ایک ـ الیسٹی اپروچ لے کر ـ م کام کر ر ہے ـ یں۔ کچھ مـ ین۔ پ لے حکومت نے بڑی تبدیلی کرتے ۔ وئے طے کیا کہ تاجروں کو مزدوروں کے فانون کے اجراور تجرب۔ تینوں کے لئے ایک ـ الیسٹی اپروچ لے کر ـ م کام کر ر ہے ـ یں۔ کچھ مـ ین۔ پ لے حکومت نے بڑی تبدیلی کرتے ۔ وئے طے کیا کہ ضروریات پوری ۔ و ر ـ ی ـ یں۔ تحت 56 رجسٹر رکھنے پڑے تھے۔ ـ م نے اصلاح کرکے 56 سے 5 پر لے آئے۔ اب صرف پانچ رجسٹر سے 9لیبر قوانین کی ضرورت کی ضروریات پوری ۔ و ر ـ ی ـ یں۔

اسی طرح حکومت نے مزدور وں کی سے ولت کے لئےایک پورٹل تیار کیا ہے۔ مزدور وں کی سے ولت پورٹل ایک ایسا ذریعہ ہے جس میں صرف ایک رپورٹ دے تاجر 16 سے زیاد۔ لیبر قوانین سے منسلک ضروریات کو فوراً پورا کر سکتا ہے، عام دوکانیں اور انسٹی ٹیوٹ سال میں 365ن کھلے رے سکیں اس کے لیے بھی ریاستوں کو صلاح دی گئی، 489یاکٹ کے فیکٹری ایکٹ کے تبدیلی کرکے ریاستوں کو مشور۔ دیا گیا ہے کہ و۔ خواتین کو بھی رات میں کام کرنے کی سے ولت فرا۔ م کریں۔ بھارت میں خواتین کی سرگرم ترقی میں خواتین کی شرکت ی۔ جتنی زیاد۔ بڑھنے و۔ بھارت کی ترقی کی سفر کو تقویت دے گی۔ اور اس لئے عورتوں کے مفاد میں ی۔ فیصل۔ کیا گیا ہے۔

دنیا کے امیر ممالک میں بھی میٹرنیٹی تعطیل کام کرنے والی خواتین کے لیے میٹرنیٹی پیڈ چھٹیاں 12فتے سے زیاد۔ ن یں ملتی ہے۔ میرے پیارے ۔ م وطنوں میں آپ کو یقین دلاتا ۔ وں ۔ ندوستان نے میٹرنیٹی ہیڈ چھٹیاں 26۔ فتے کردی ۔ یں ۔ یعنی ایک قسم سےم6ین۔ اسکو چھٹی مل جائے گی۔

مزدوروں نے اس لئے چھوڑ دیئے تھے، کون اس کے لیے سرکاری دفتروں کے چکر کاٹٹا رہے، یہ پیسے بھارت کے غریب مزدوروں کا تھا. اس لئے حکومت نے یونیورسل اکاؤنٹ نمبر بھی کے یں. ایک طور پر یونیورسل اکاؤنٹ نمبر آپ کو حیرانی ۔ وگی، چھوٹے چھوٹے مزدور فیکٹریوں میں کام کرتے تھے۔ ایک جگہ سے دوسری جگ۔ پر جاتے تھے، اور اپنے جو پیسے ای پی ایف کے جمع ۔ وتے تھے، و۔ ان چھوڑ دیتے تھے، 27 ۔ زار کروڑ روپی۔ بغیر کوئی لینا دینا پڑے رہے تھے حکومت کے پاس ۔ ۔ م نے یہ نئے نظام کیا اب مزدور کہ یں پر بھی جائے گا، تو اس کا اکاؤنٹ اس کے ساتھ ساتھ چلے کرے گا. اور اس کے پیسے اس کے بیسے اس کے بیسے اس کے بیسے اس کے بعد مل جائیں گے۔

اس وقت بھارت میں سب سے زیاد۔ ریکارڈ غیر ملکی سرمای۔ کاری کا ۔ و ر۔ ا ہے۔ سب سے زیاد۔ برا۔ راست سرمای۔ کاری بیرون ملک ر۔ رہے بھارتی بھی ب۔ ت بڑی مقدار میں فنڈز بھارت بھی ب سے بوری دنیا حیران ۔ و گئی ہے۔ آج ڈیجیٹل محاذ بھارت بھی ہوارت ہمالک کی درج۔ بندی کرنے والی ایجنسیاں اور ادارے حیران ۔ یں، میک ان انڈیا ایک ایسا برانڈ بنا ہے، جس سے پوری دنیا حیران ۔ و گئی ہے۔ آج ڈیجیٹل محاذ پر بھی بھارت عالمی لیڈر کے طور پر ابھر ر۔ ا ہے۔ بھارت عالمی ڈیجیٹل انقالاب کا مرکز بن ر۔ ا ہے۔ ساتھیوں اصلاح کا مطلب صرف نٹے قانون بنانا اتنا ۔ ی ن ۔ یں ہے۔ ملک کی ترقی میں آڑے آ ر ہے قوانین میں تبدیلی کرنا اور جن قوانین کی ضرورت ن ۔ یں ر۔ گئی ہے ان کو ختم کرنا بھی اصلاح کا حص۔ ہے، گزشت۔ تین سالوں میں ملک میں 1200 پرانے قانون ختم کر دیئے۔ آڑے آ ر ہے قوانین ختم کرنے کی سمت میں بھی ۔ م آگے بڑھ ر ہے ۔ یں۔

دوستو! ۔ ندوستان کا کسان مٹی سے سونا پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے، کسانوں کی محنت کا ۔ ی نتیجہ ہے کہ اس سال ملک میں اناج کی ریکارڈ پیداوار ۔ وئی ہے، آزاد ۔ ندوستان کا سب سے زیاد۔ اناج پیداوار کا اریکارڈ کا انداز۔ اس سال ہے۔ مانسون کے ساتھ اور مرکزی حکومت کی کسان پالیسیوں کی وے۔ سے ی۔ ممکن ۔ وا ہے، ی۔ حکومت کو کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کے مقصد سے کام کر رے ی ہے۔ پالیسیاں بنا رے ی ہے۔ بیج سے لے کر مارکیٹ تک کسان کی ۔ ر مشکل کا خیال رکھا جا رے ا ہے۔ ۔ ر کھیت کو پانی ہے نجانے کے لیے وزیر اعظم زرعی آبیاشی منصوب ۔ چلار۔ ی ہے ۔ طویل برسوں سے اٹکی ۔ وئی قریب 100 یعنی کے 9وگی آبیاشی منصوبوں کو منتخب کر کے ان ۔ یں طے وقت میں پورا کرنے کے لئے ب ت وزیر اعظم زرعی آبیاشی منصوب ۔ کا نتیجے ہے۔ سٹیلائٹ ٹکنالوجی ، ڈرون کا استعمال کیا جا ر۔ ا ہے۔ وزیر اعظم زرعی آبیاشی منصوب ے کا نتیجے ہے۔ کہ قابل کاشت بڑی رقم لگائی جا رے ہی ہے، اسکو علیحد مونیٹرگ کا انتظام کیا ہے۔ سٹیلائٹ ٹکنالوجی ، ڈرون کا استعمال کیا جا ر۔ ا ہے۔ وزیر اعظم زرعی آبیاشی منصوب کا نتیجے ہے۔ کہ قابل کاشت کی مائیکرو آبیاشی کے دائرے میں لانے کی رفتار اب تقریبا دوگنی ۔ و چکی ہے۔ کسانوں کو اچھی کوالیٹی کے بیج ملے، ان ۔ یں مٹی کی صحت کے بارے میں معلوم ۔ و اس کے لئے بھی کام کیا جا ر۔ ا ہے۔ اب تک ملک کے 8 کروڑ سے زیاد۔ کسانوں کو مٹی صحت کارڈ دیا جا چکا ہے۔ مٹی صحت کارڈ کا اثر فصل کی پیداوار پر بھی دیکھا جا ر۔ ا ہے۔ اسی طرح پوریا کی فصل فروخت میں دقت نے ۔ واس کے لئے فومی آن لائن بازار بنایا گیا ہے ۔ جب ملک کی 250 کو وہ سے نیٹیاں اس کے فری ہے۔ کی میسی اضاف ہے وا ہے اسے کسانوں کو قرض دینے پر بھی کام کر ر۔ ی ہے۔ موسم کی مار کی وجے سے کسانوں کی قرض دینے پر بھی کام کر ر۔ ی ہے۔ موسم کی مار کی وجے سے کسانوں پر آفت نے آئے اس لئے وزیر اعظم فصل بیم۔ یوجنا لاگو کی گئی ہے۔ اس منصوب کے تحت حکومت نے رِسک اماؤنٹ بڑھایا ہے اور پریمم کم کیا ہے ۔ کھیتی سے منسلک ۔ ر اسے پر آفت ن ۔ آئے اس لئے وزیر اعظم فصل بیم۔ یوجنا لاگو کی گئی ہے۔ اس منصوب کے تحت حکومت نے رِسک اماؤنٹ بڑھایا ہے اور پریمم کم کیا ہے۔ کہیتی سے منسلک ۔ رسک ہے، جس سے ان کی آمدنی بڑھ سکے ۔

پچھلے مےینے حکومت نے ملک کے ڈبے بند خوراک کی صنعت کو مضبوط کرنے کے لئے کسان سمپدا یوجنا کی شروعات کی ہے ۔ آج بھی ـ مارے ملک میں تقریبا ایک لاکھ کروڑ روپے کا نقصان اس لئے ۔ وتا ہے، کیونکہ فصل پیدا ـ ونے کے بعد بنیادی ڈھانچہ اور سپلائی چین مضبو ط نےیں ـ ونے کے سبب ـ میں نقصان ـ وتا ہے ۔ پھل، سبزیاں لوگوں تک تک پـ نچنے سے پـ لے ـ ی خراب ـ و جاتی ـ یں ۔ کسان سمپدا یوجنا سے ۔ ڈب ـ بند خوراک کی صنعت کا شعب ۔ مضبوط ـ و گا ۔ تو کسانوں کا نقصان کم ـ وگا اور ان کی آمدنی بڑھے گی

اسرائیل اور بھارت ٹیکنا لوجی کے میدان میں شان۔ ب۔ شان۔ چل سکتے ۔ یں ۔ زرعی شعبے میں اسرائیل کا ساتھ بھارت میں دوسرا سبز انقلاب لانے میں مدد کر سکتا ہے۔ اسی طرح دفاع ، خلائی ٹیکنا لوجی میں بھی بھارت اور اسرائیل کے تعلقات بڑھنے سے دونوں ممالک کا ب۔ ت فائد ۔ و گا۔ اس لیٰے ضرورت ہے کے دونوں ملک سینکڑوں سالوں کی دوستی اور 21ویں صدی کے تقاضوں کو ذـ ن میں رکھتے ۔ ویٰے ایک ساتھ آگے بڑھیں ۔ ی۔ ان اسرائیل میں تقریبا ہے60ئی طالب علم مختلف موضوعات کی تعلیم حاصل کر رہے ۔ یں ۔ ان میں سے کچھ ی۔ ان اس پروگرام میں موجود بھی ۔ یں۔

میرے نوجوان ساتھیو ! آپ بھارت اور اسرائیل کے درمیان ٹیکنالوجی اور اختراع کے پل کی طرح ـ یں ۔ میرے دوست بینجامین نیتن یا۔ و اور میں، دونوں ـ ی کوٹ سان سے اتفاق رکھتے ـ یں مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی اصل بنیاد سائنسی اختراع 🛛 اور ریسرچ ـ ی رـ نے والی 🔑 ـ اس لئے آج آپ جو بھی اسرائیل میں سیکھ ر 🔑 ـ یں ، وـ آنے والے سالوں میں بها<mark>ر</mark>ت کو اور مضبوط کرنے میں کام آنے والا ہے۔ چند گهنٹے پـ لے موشی ـ وجبرگ سے میری ملاقات ـ وئی ـ اس میٹنگ نے ممبئی حملوں کی یاد دلائی لیکن دـ شت گردی کے اوپر جینے کا جوصلہ کیسے کامیاب ـ وتا ہے ،ی۔ ابهی میں نے ان کے ساتھ ملاقات میں دیکھا ۔ استحکام، صلح اور بهائی چارہ یی بھارت کے لئے جتنے اـم ـ یں ، اتنے ـ ی اسرائیل کے لئے بهی اـ م ۔ دوستوں ، اسرائیل میں رے نے والے ـ ندوستانی خدمت، بـ ادری اور بھارئی چار۔ کی علامت ـ یں ۔ یـ ان تک کـ بزرگوں کی خدمت میں ـ زاروں بھارتی جیوٹ کی شکل میں ـ یں ِ بنگلورو جلنگ ، آندھرا پردیش اور ملک کے الگ الگ حصوں سے یے ان آکر آپ نے جس طرح خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کیا ہے ، ویسی مثال ۔ ر اسرائیلی ش۔ ری کا دل جیتنے والا کام آپنے کیا ہے ۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ۔ وں ۔ س<mark>ا</mark>تهیو ! اسرائیل میں رـ نے والے بھارتی کمیونٹی کے لوگوں کو میں خوشخبری بھی سنانا چا۔ تا ۔ وں ۔ اوسی آئی اور پی آئی او کارڈ کے اتھ بـ ت ساری مشکلات ـ و رـ ی ہے۔ اسرائیل میں رـ ر 🔑 بهارتی کمپونٹی کے لوگوں اوسی آئی اور پی آئی او کارڈ کو لے کر بـ ت ساری دقتیں ـ و رـ ی ـ یں ۔ اس کی مجهے اطلاع ملی ، جو رشتے دل سے منسلک ـ وں وـ کسی کاغذ یا کارڈ کے اُوپر منحصر نے یں ۔ وت ے ہیں ۔ ایسا نے یں ۔ و سکتا ک ۔ بهارت آپ کو اوسی آئی کارڈ دینے سے انکار کرے اور اس لئے میں آپ کو خوش خبری دیتا ۔ وں ۔ اگر ۔ ندوستانی ی۔ ودی کّمیونٹی کُو اوسیّ اَئی کارڈ ن ِیں مل پایا تو ی۔ اوسی اَئی کارڈ دینے کا مقصد ۔ ی پورا ن ِیں ۔ و پائے گا ِ۔ بھائیوں اور ب نوں میں آپ کِو یقین دلانا چا۔ تا ۔ وں ک ۔ ۔ ندوستانی میو<mark>ٹ</mark>ٹی کے جن لوگوں نے بھارتی کمیونٹی کے جن لوگوں نے لازمی آرمی سروس کی ہے ان۔ یں بھی اب سے اوسی آئی کارڈ مل جائے گا۔ لازمی آرمی سروس سے منسلک بعض قوانین کی وجہ سے آپ پی آئی او کارڈ کو اوسی آئی کارڈ میں تبدیل ن یں کر پا ر ہے تھے۔ ان قوانین کو بھی سے ل کرنے کا فیصل کر لیا گیا ہے۔ وسری بات دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعلقات کو مزید بڑھانے کے لئے گزشتہ کافی عرصے سے اسرائیل میں انڈین کلچرل سنٹر کی کمی محسوس کی جا رہ ی تھی ۔ آج آپ کے درمیان میں یہ اعلان کرنا چا۔ تا ۔ وں کہ ب۔ ت ۔ ی جلد بھارت کی حکومت ، اسرائیل میں انڈین کلچرل سنٹر کھولنے جارہ ی ہے ۔ بهارت آپ کے دلوں میں بسا ہے۔ انڈین کلچرل سنٹر آپ کو ـ میش۔ آپ کی بهارتی ثقافت سے آپ کو جوڑ کر رکھے گا ۔ آج اسی موقع پر میں اسرائیل میں رے رہے بهارتی کمیونٹی کے ساتھ ۔ ی اسرائیلی نوجوانوں سے کہ نا چا۔ تا ۔ وں کہ و۔ زیاد۔ سے زیاد۔ تعداد میں بھارت آئیں ۔ بھارت اور اسرائیلی صرف تاریخ سے ۔ ی ن۔ یں بلک۔ ثقافت سے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ـ ويٰ ـ يں ۔ دونوں ـ ی انسانی قدر اور انسانی ورث ـ ک ـ ساجه ـ دار ـ یں ۔ روایتوں کی پوجا اور مشکل حالات س ـ نکل کر 🚽 نا دونوں ممالک کو آتا 🚅 اس کی کئی مثالیں بهارت میں ۔ ۔ یں اور اسرائیل کے نوجوانوں کو اس تاریخی سفر کا گوا۔ بننے کے لیے زیادہ سے زیادہ بھارت آتے رے نا چا۔ ئے۔ مجھے پورا یقین 👝 کہ مے مان کو خدا ماننے والا ـ مارا ملک ... آپ کو بـ ت اچھی یادین لے کر ـ ی واپس ـ ونے کے لئے حوصلے ۔ افزائی کرے گا ۔ آخر میں ایک بار پھر ی۔ ودی کمیونٹی کو اپنے دوست بنجامن نیتن یا۔ و اور پورے اسرائیل کا دل سے شکری۔ اُدا کرتا ۔ وں اور بھائیوں ب۔ نوں اُب آپ کے لئے د۔ لی، مَمبئی، تل ابیب ۔ د۔ لی، مَمبئی، تل ابیب ۔ وَائی جَـ اُز سرُوس شروع کر دی جائے گی اور اسی لیے میں یہ ان کے نوجوانوں کو بار بار آنے کے لئے کہ 👝 رہا اے ون، دعوت دے رہا اے ون آؤ بھارت آؤ۔ پھر ایک بار اسرائیل کے عوام کا ، اسرائیل کی حکومت کا اور اپنے دوست وزیر اعظم نیتن یا۔ و کا اس پرجوش استقبال اور احترام کیلئے دل سے شکری۔ ادا کرتا ۔ وں ۔ آپ سب کا ب۔ ت ب۔ ت شکری۔ آپ کا شک ی م ن ۔ ین ا ۔ (06-07-17)U- 3083 (Release ID: 1494780) Visitor Counter: 3